ترکی

بچو ! آپ نے ترکی کا نام تو سنا ہو گا۔ ترکی ہمارا دوست ملک ہے۔ یہ ہمارا سچا اور پکا دوست ہے۔ ہم ترکوں سے محبت کرتے ہیں ۔ترک بھی ہم سے محبت کرتے ہیں ۔ ہم ہمیشہ ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شریک رہتے ہیں کیونکہ ہمارا رشتہ بڑا پرانا ہے ۔ ہم ایک خدا اور ایک رسول کو مانتے ہیں ۔ ہماری بولی ایک نہیں تو نہ سہی، ہمارا دین تو ایک ہے ۔

ترکی ایک خوب صورت ملک ہے ۔اس کے تین طرف سمندر ہے۔ اس میں اونچے پہاڑ اور وسیع میدان ہیں ۔ترکی میں شہر بھی ہیں اور دیہات بھی۔ پاکیستان کی طرح زیادہ تر لوگ دیہات ہی میں رہتے ہیں ۔

استنبول ترکی کا سب سے بڑا شہر ہے ۔ یہ سمندر کے کنارے واقع ہے ۔ سمندر کے ساتھ ساتھ پھیلا ہوا یہ شہر بہت بھلا معلوم ہوتا ہے ۔جو بھی اس شہر میں آتا ہے، سمندر کی سیر ضرور کرتا ہے ۔ اس شہر میں پرانے زمانے کی عمارتیں اور عالی شان مسجدیں دیکھنے سے تعلق رکھتی ہیں ۔

ترکی کا صدر مقام انقرہ ہے ۔ یہ شہر بہت خوب صورت اور صاف ستھرا ہے ۔ اسلام آباد کی طرح انقرہ کے چاروں طرف بھی پہاڑیاں ہیں۔ بیچ کے وسیع میدان میں انقرہ آباد ہے مصطفی کمال کا مزار بھی اسی شہر میں ہے۔

مصطفی کمال کا نام توآپ نے سنا ہو گا۔ترکی کے لوگ انھیں "اتاترک" کہتے ہیں ۔ اتاترک کا مطلب ہے "ترکوں کا باپ ۔"

مصطفی کمال کا ترکوں پر بہت احسان ہے ۔ ترکی کمزور ہو چکا تھا۔

مصطفی کمال نے اسے طاقت ور بنایا۔ترکی ایک غریب ملک تھا۔ مصطفی کمال نے اسے خوش حال بنایا۔ اسی لیے ترک انھیں اپنا باپ سمجھتے ہیں۔ ان کی بے حد عزت کرتے ہیں۔ اتنی ہی عزت جتنی ہم حضرت قائدِ اعظم کی کرتے ہیں ۔

ترک خوش مزاج ، محنتی اور بہادر ہیں ۔آپ ان کے ملک میں جائیں تو وہ آپ کی بہت عزت کریں گے ۔ آپ کو قہوہ پلائیں گے، کھانا کھلائیں گے، پھل پیش کریں گے ۔ وہ مہمانوں کی بہت قدر کرتے ہیں ۔

ترکی کے اکثر لوگ کھیتی باڑی کرتے ہیں ۔ باغ لگاتے ہیں ۔ وہاں ناشپاتی، سیب، انگور اور انجیر کے باغ کثرت سے ہیں ۔ ترکی کے پھل نہایت لذیذ ہوتے ہیں ۔ وہاں تربوز اور سردے بھی ہوتے ہیں۔

ترک بچے بھی بہت چست اور ہوشیار ہوتے ہیں ۔ اپنے بڑوں کی طرح خوش مزاج اور محنتی ہیں ۔انھیں تعلیم حاصل کرنے کا بہت شوق ہے ۔ اسی لیے ترکی کے گاؤں گاؤں میں مدرسے کھلے ہوئے ہیں ۔ گھر گھر علم کا چرچا ہے ۔

ترکوں کا رہن سہن ہم سے بہت ملتا جلتا ہے ۔ ان کے طور طریقے بالکل ہمارے جیسے ہیں ۔